بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا قیام ۲۳ مارچ ۱۹۷۲ء کو عمل میں آیا تھا۔ اس طرح امسال ۲۳ مارچ کو مرکزی انجمن کی تاسیس کو ۲۵ برس مکمل ہو گئے۔ بلاشبہ یہ مرکزی انجمن کی تاریخ کا ایک نمایاں سنگ میل ہے جس کے حوالے سے مرکزی انجمن کے اراکین اور وابستگان پر صدق دل کے ساتھ اللہ کا شکر بجالانا واجب ہے کہ یہ ادارہ مسلسل ربع صدی تک بغیر کسی داخلی انتشار اور خلفشار کے' زمانے کے اتار چڑھاؤ اور حالات کے نشیب و فراز سے بے نیاز' نہایت پر سکون انداز میں خدمت قرآنی کا کام سرانجام دیتا رہا۔ بحمد اللہ مٹھی بھر افراد سے تشکیل پانے والا یہ ادارہ جس کی تخم ریزی مرکزی انجمن کے صدر موسس نے' شہر لاہور میں جا بجا ہفتہ وار دروس قرآن کے حلقوں کے قیام کے ذریعے کی تھی' آج ایک ایسے تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے جو قرآن حکیم کے الفاظ میں "اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء" کا مصداق ہے (یعنی جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں پیوست ہیں اور شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ سورۂ ابراہیم' آیت : ۲۴) مرکزی انجمن خدام القرآن کے کام کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح شرف قبول عطا فرمایا اور خدمت قرآنی کا یہ مبارک کام جس انداز میں وسعت پذیر ہوا اس کی کسی قدر تفصیل "دعوت رجوع الی القرآن کا منظر و پس منظر" نامی کتاب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ تاہم یہ کتاب چونکہ آج سے سات برس قبل شائع ہوئی تھی اور اس عرصے کے دوران چونکہ کام کے متعدد نئے گوشے وا ہوئے ہیں لہٰذا ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ انجمن کی کارکردگی کی ۲۵ سالہ رپورٹ مرتب کر کے کتابی صورت میں شائع کی جائے۔ بحمد اللہ اس پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور یہ رپورٹ ان شاء اللہ بہت جلد چھپ کر آ جائے گی۔

۲۰ مارچ کو اسی حوالے سے قرآن آڈیٹوریم میں ایک سادہ سی تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں تمام اراکین انجمن کو چائے پر مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر مرکزی انجمن کے

(باقی صفحہ ۶۴ پر)

© rasailojaraid.com